دعوتِ اسلامی کے شب و روز

حضرت سیدنا امام حسن مجتبیٰ اور حضرت سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہما

کی عظمت وشان پر 40 احادیث کا مجموعہ

قُرَّۃُ العَینَین فِی تَذکِرَۃِ الحَسَنَین رضی اللہ عنہما

اربعینِ حسنین رضی اللہ عنہما

news.dawateislami.net
Islamic Research Center
(Al Madina Tul Ilmia)

پیشکش شعبہ دعوتِ اسلامی کے شب و روز

کتاب پڑھنے کی دعا

دینی کتاب یا اسلامی سبق پڑھنے سے پہلے ذیل میں دی ہوئی دعا پڑھ لیجئے
ان شاء اللہ جو کچھ پڑھیں گے یاد رہے گا۔ دعا یہ ہے:

**اَللّٰھُمَّ افْتَحْ عَلَیْنَا حِکْمَتَکَ وَانْشُرْ
عَلَیْنَا رَحْمَتَکَ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام**

(مستطرف، ج1، ص40 دار الفکر بیروت)

(اول آخر ایک بار درود شریف پڑھ لیجئے)

نام رسالہ : قُرُوْرَةُ الْعَيْنَيْنِ فِيْ تَذْكِرَةِ الْحَسَنَيْنِ (اربعین حسنین)

مؤلف : مولانا ابو الحقائق راشد علی رضوی عطاری مدنی اسکالر المدینۃ العلمیہ (اسلامک ریسرچ سینٹر دعوت اسلامی)

شرعی تفتیش : مولانا عبد الماجد عطاری مدنی (جامع مسجد کنز الایمان، بابری چوک گرو مندر، کراچی)

پروف ریڈنگ : مولانا عمر فیاض عطاری مدنی اسکالر المدینۃ العلمیہ (اسلامک ریسرچ سینٹر دعوت اسلامی)

صفحات : 33

اشاعتِ اول: (آن لائن): محرم الحرام ۱۴۴۴ھ، اگست 2022ء

پیشکش : دعوت اسلامی کے شب و روز، المدینۃ العلمیہ (اسلامک ریسرچ سینٹر دعوت اسلامی)

shaboroz@dawateislami.net

دعوت اسلامی کے شب و روز

For More Updates
news.dawateislami.net

دعوتِ اسلامی کے شب و روز

حضرت سیدنا امام حسن مجتبیٰ اور حضرت سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہما

کی عظمت وشان پر 40 احادیث کا مجموعہ

قُرَّۃُ العَیْنَیْن فِی تَذْکِرَۃِ الحَسَنَیْن رضی اللہ عنہما

اربعینِ حسنین

مؤلف : مولانا ابو الحقائق راشد علی رضوی عطاری مدنی اسکالر المدینۃ العلمیہ (اسلامک ریسرچ سینٹر دعوت اسلامی)

فہرست

صفحہ	مندرجات	نمبر شمار
03	مقدمہ	1
06	سیّد الاسخیاء امام حَسن مجتبیٰ رضی اللہ عنہ کا تعارف	2
07	سیّد الشہداء امام حُسین رضی اللہ عنہ کا تعارف	3
09	آقا صلی اللہ علیہ وسلم کے دو پھول	4
10	دو محبوب پھول	5
11	مشابہتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے دو شاہکار	6
12	دو ہمشکلِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم	7
13	جنّتی جوانوں کے دو سردار	8
13	اگلے پچھلے جنّتی نوجوانوں کے دو سردار	9
14	جنّتیوں کے سات سردار	10
14	نامِ حَسن و حُسین کی خصوصیت	11
15	دو نایاب نام	12
15	اَذانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی برکات	13
16	حَسنینِ کریمین رضی اللہ عنہما کا عقیقہ	14
16	محبوب ترین اَولادِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم	15
17	پنج تن پاک اور چادرِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم	16
18	محبتِ پنج تن پاک کا انعام	17
18	محبتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا نرالا انداز	18
19	4 بہترین ہستیاں	19
19	پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کے دو نورِ نظر	20
20	محبتِ الٰہی کے دو شاہکار	21

22	دو حسین بوسہ گاہِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم	20
23	سینۂ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے لگنے والے دو پھول	21
24	محبتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے دو شاہکار	22
25	نواسوں پر خصوصی شفقتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم	22
26	بہترین سواری اور سوار	23
27	دو حسین اور بہترین سوار	23
28	دو عالیشان سواریاں	24
29	پُشتِ انور کے دو نورانی سوار	25
30	دو شاندار سوار	25
31	پُشتِ انور کی برکتیں لینے والے شہزادے	26
32	محبتِ حسنین رضی اللہ عنہما اور طویل سجدے	27
33	نواسوں کیلئے خصوصی دعائے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم	27
34	14 نجیب ورقیب	28
35	سیدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا سردار بیٹا	29
36	سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کے پیارے حسن مجتبیٰ رضی اللہ عنہ	30
37	راکبِ دوشِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم	31
38	محبتِ حسن رضی اللہ عنہ کی جزاء	32
39	مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیارے حسین رضی اللہ عنہ	32
40	محبتِ حسنین رضی اللہ عنہما کی اِک جھلک	33
41	محبتِ حسین رضی اللہ عنہ کی اِک جھلک	33
42	اِمدادِ رسولِ جمیل و جبرئیل صلی اللہ علیہما وسلم	34
43	انمول وراثتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم	35

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الۡمُرۡسَلِیۡنَ ط اَمَّا بَعۡدُ!
فَاَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ ط بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

دس رحمتیں نازل ہوں گی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مَنۡ صَلّٰی عَلَیَّ وَاحِدَۃً صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ عَشۡرًا یعنی جو مجھ پر ایک بار دُرُود پڑھے، اللہ پاک اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا۔ (مسلم، ص172، حدیث:912)

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب　　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مقدمہ

سیِّد السَّادات، فخر موجودات، باعثِ تخلیقِ کائنات جناب محمد مصطفٰی، اَحمد مجتبٰی صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّم کی سب سے چھوٹی اور پیاری صاحبزادی خاتونِ جنّت حضرت سیِّدَتُنا فاطمۃ الزہرا رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہَا ہیں۔ آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہَا کی مقدّس اَولاد میں سے دو صاحبزادے حضرت سیِّد الاَسخیاء امام حَسَن مُجتبٰی رَضِیَ اللہُ عَنۡہ اور حضرت سیِّد الشہداء امام حُسین رَضِیَ اللہُ عَنۡہ اپنے فضائل ومناقب اور شرف وکمال کی بناء پر اہلِ بیتِ اَطہار میں بھی ایک خاص مقام ومرتبہ رکھتے ہیں۔ سلطانِ کائنات صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّم کا ان دونوں شہزادوں کے وقتِ پیدائش ان کے کان میں اَذان دینا، ان کے نام رکھنا، عقیقہ فرمانا، ان سے محبت فرمانا، ان کی محبت کو اپنی محبت قرار دینا، انہیں اپنا بیٹا کہنا، انہیں چُومنا، سُونگھنا، اُٹھانا، سینے سے لگانا، انہیں اپنے مبارک شانوں اور نورانی پُشت پر سوار کرنا وغیرہ کا بیان تفصیل اور کثرت کے ساتھ حدیث اور سیرت کی کتابوں میں موجود ہے۔

www.dawateislami.net

چنانچہ شارحِ بخاری امام بدر الدین عینی حنفی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ”فَضَائِلُھُمَا لَاتُعَدُّ وَمَنَاقِبُھُمَا لَاتُحَدُّ“۔(1) یعنی، حضراتِ حَسَنَین کریمین رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا کے نہ تو فضائل کا کوئی شُمار ہے اور نہ ہی ان کے مناقب کی کوئی حد و انتہاء ہے۔

قُدرت نے ان دونوں شہزادوں کو یہ شرف بھی بخشا ہے ان کے ذریعہ نسلِ مصطفٰی اور آلِ محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کا مبارک سلسلہ چلا ہے۔ آج دُنیا میں موجود نبیِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی مبارک آل کے افراد یعنی سیِّد حضرات یا تو حَسنی ہیں یا حُسینی۔

اَحادیثِ مبارکہ میں ویسے تو امام حَسن اور امام حُسین رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا کے فضائل و مناقب کا بیان الگ الگ بھی ملتا ہے، لیکن اکثر مقامات پر ان دونوں شہزادوں کے فضائل کا بیان ایک ساتھ ملتا ہے۔ اس کی ایک بنیادی وجہ علما و شارحینِ حدیث نے یہ بیان فرمائی ہے کہ منفرد اور جُداگانہ فضائل کے ساتھ ساتھ اکثر فضائل میں یہ دونوں ہستیاں باہم شریک ہیں۔ اسی وجہ سے ہمیں کئی اَحادیثِ مبارکہ میں حَسَنَینِ کریمین رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا کا ذکر ایک ساتھ ملتا ہے اور محدِّثینِ کرام نے بھی اپنی کتابوں میں ان حضرات کے فضائل سے متعلّق الگ الگ اَبواب کے ساتھ فضائل و مناقب کے مشترکہ اَبواب بھی قائم فرمائے ہیں۔ صحیح بخاری شریف میں بھی امیر المؤمنین فی الحدیث امام محمد بن اسمٰعیل بخاری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے حضراتِ حَسَنَین رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا کے فضائل کا مشترکہ باب قائم فرمایا ہے۔ شارحِ بخاری مفتی شریف الحق امجدی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ اس کی وجہ بیان فرماتے ہیں کہ: ”اکثر فضائل میں یہ (امام حسین رَضِیَ اللہُ عَنْہ) اپنے برادر عالی وقار (امام حسن رَضِیَ اللہُ

---

1 ...”عمدۃ القاری شرح صحیح البخاری“، 16/ 358

www.dawateislami.net

عَنْه) کے شریک ہیں۔اسی لیے امام بخاری نے ان دونوں حضرات کے مناقب ایک ساتھ ذکر فرمائے۔"(2)

زیرِ نظر رسالہ بھی سیّدَین، جَلیلَین، سعیدَین، شہیدَین، عظیمَین، قمرَین، مُنیرَین، نیّرَین، زاھرَین، باھِرَین، طیّبَین، طاھِرین حضراتِ حَسنینِ کریمَین رَضِیَ اللهُ عَنْهُمَا کے فضائل ومناقب پر مشتمل 40 اَحادیث و روایات کا خوبصورت مجموعہ اور گلدستہ ہے۔ اِس رسالے کا نام "**قُرَّۃُ الْعَیْنَیْن فِی تَذْکِرَۃِ الْحَسَنَیْن** رَضِیَ اللهُ عَنْهُمَا" بنام "**اربعینِ حسنین**" تجویز کیا گیا ہے۔اِس رسالے میں بھی نقل کردہ اکثر اَحادیث حضراتِ حَسنینِ کریمَین رَضِیَ اللهُ عَنْهُمَا کے مشترکہ فضائل پر مشتمل ہیں۔ تاہم کچھ اَحادیث ان حضرات کے جُدا جُدا فضائل پر بھی نقل کی گئی ہیں۔

اللہ تعالیٰ اپنے محبوبِ اعظم صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّم کے صدقے راقم الحروف کی اِس کاوش کو اپنی بارگاہِ بے نیاز میں شرفِ قبولیت بخشے۔اس تحریر کو راقم اور قارئین کے حق میں نانائے حَسنین، شافعِ اُمم، نبیِ محتشم صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّم کی شفاعت کا وسیلہ و ذریعہ بنائے۔ بتقاضائے بشریت اور علمی بے بضاعتی کے سبب اِس رسالے میں جو بھی کمی یا کوتاہی رہ گئی ہو تو ربّ کریم اپنے عفو وکرم سے اُسے معاف فرمائے۔ آمین بجاہ جدِّ الحسنین صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّم۔

سگِ درگاہِ اعلیٰ حضرت: ابو الحقائق راشد علی رضوی عطاری مدنی

2... "نزھۃ القاری" 4/477
"فتح الباری شرح صحیح البخاری"، ۷/۱۱۹، ملخصاً

www.dawateislami.net

سیِّدُ الاَسخیاء امام حَسَن مجتبیٰ رَضِیَ اللہُ عَنْہ کا تعارف

سیّدِ الاَسخیاء، امامِ عالی مقام حضرت سیِّدنا امام حَسَن مجتبیٰ رَضِیَ اللہُ عَنْہ کی ولادت 15 رمضان المبارک سن 3 ہجری کو مدینۂ منوّرہ میں ہوئی۔ آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہ کا مبارک نام: **حَسَن**، کُنیت: **ابو محمد** اور اَلقاب: تَقی، سیّد، سِبطِ رسولُ اللہ، سِبطِ اکبر اور رَیحَانَۃُ الرَّسُوْل (رسولِ خدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کا پھول) ہیں۔ آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہ کو **"آخر الخُلفاء بالنص"** بھی کہتے ہیں۔ حضور سیِّدِ عالم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہ کا نام **حَسَن** رکھا اور ساتویں روز آپ کا عقیقہ فرمایا اور بال جُدا کیے گئے اور حکم دیا گیا کہ بالوں کے وزن کی چاندی صَدَقہ کی جائے۔[3]

امام شمس الدین ذہبی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ **"سِیَرُ اَعلامِ النُّبلاء"** میں امامِ عالی مقام سیِّدنا امام حَسَن مُجتبیٰ رَضِیَ اللہُ عَنْہ کا تذکرہ کرتے ہوئے ان کے اَلقابات یوں ذکر فرماتے ہیں: "اَلْاِمَامُ السَّیِّدُ، رَیْحَانَۃُ رَسُوْلِ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَسِبْطُہُ، وَسَیِّدُ شَبَابِ اَھْلِ الْجَنَّۃِ، اَبُوْ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِیُّ، الْھَاشِمِیُّ، الْمَدَنِیُّ، الشَّھِیْدُ۔"[4]

حضرتِ سیِّدنا امام حَسَن مُجتبیٰ رَضِیَ اللہُ عَنْہ کو زہر دیا گیا۔ اس زہر کا آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہ پر ایسا اثر ہوا کہ آنتیں ٹکڑے ٹکڑے ہو کر خارِج ہونے لگیں، 40 روز تک آپ کو سخت تکلیف رہی۔ آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہ کا وصال 5 ربیع الاوّل 50 ہجری کو مدینہ شریف میں ہوا۔ ایک قول یہ بھی ہے کہ آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہ کی وفات 40ھ میں

3... "امام حَسَن کی 30 حکایات"، ص 3، ملخصاً

"سوانح کربلا"، ص 91-92، ملخصاً

4... "سیر اعلام النبلاء"، ٤٧-الحسن بن علی، 3/ 245-246

www.dawateislami.net

ہوئی۔ شہادت کے وقت حضرت سَیِّدُنا امام حَسَن رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کی عمر مبارک 47 سال تھی۔ حضرت سیّدُ الشہدا امام حُسین رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ نے مدینۂ منوّرہ کے گورنر حضرت سیّدنا سعید بن العاص رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کو نمازِ جنازہ پڑھانے کے لئے آگے بڑھایا اور انہوں نے سیّدُ الاسخیاء امام حَسَن رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کی نمازِ جنازہ پڑھائی۔ (5)

حَسَنِ مُجْتبیٰ سیّدُ الاَسْخِیَا

راکِبِ دوشِ عزّت پہ لاکھوں سلام

اَوجِ مِہرِ ہُدیٰ مَوجِ بحرِ نَدیٰ

روحِ رُوحِ سَخاوت پہ لاکھوں سلام (6)

سیّد الشہدا امام حُسین رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کا تعارف

سیّدُ الشُّہدا، امامِ عالی مقام، امامِ عرش مقام حضرت سیّدنا امام حُسین رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کی وِلادت 5 شعبان المعظَّم سن 4 ہجری کو مدینۂ منوّرہ میں ہوئی۔ آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کا نامِ مبارک: **حُسین**، کُنیت: **ابو عبد اللہ** اور اَلقاب: سِبطِ رسولُ اللہ، اور رَیحانَۃُ الرَّسُوْل (رسولِ خدا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کا پھول) ہیں۔ (7)

امام شمس الدین ذہبی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ "سِیَرُ اَعلام النُّبلاء" میں امامِ عالی مقام سیّدنا امام حُسین کا تذکرہ کرتے ہوئے ان کے اَلقابات یوں ذکر فرماتے ہیں: "اَلْاِمَامُ الشَّرِیْفُ الْکَامِلُ، سِبْطُ رَسُوْلِ اللّٰہِ ـ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ـ وَرَیْحَانَتُہُ مِنَ

5… "امام حَسَن کی 30 حکایات"، ص 24-25، ملخصاً

6… "حدائقِ بخشش"، ص 309

7… "امام حُسین کی کرامات"، ص 2، ملخصاً

www.dawateislami.net

الدُّنیا، وَمَحْبُوْبُہٗ۔"[8]

سیّدُ الشُّھدا، امامِ عالی مقام حضرت سیّدِنا امام حُسین رَضِیَ اللہُ عَنْہ نے 10 محرّم الحرام سن 61 ہجری، بروز جمعہ اسلام کی سربلندی اور تحفظ کی خاطر یزید پلید کے خلاف جہاد کرتے ہوئے کربلا کے میدان میں 56 سال 5 ماہ 5 دن کی عمر میں جامِ شہادت نوش فرمایا۔[9]

واقعۂ کربلا اور سیّدُ الشُّھدا، امامِ عالی مقام امام حُسین رَضِیَ اللہُ عَنْہ کی شہادت سے متعلّق مسلمانوں کے سوادِ اعظم اہلسنت و جماعت کا عقیدہ شارحِ بخاری، فقیہ اعظم ہند مفتی شریف الحق اَمجدی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ یوں بیان فرماتے ہیں کہ: "کربلا کی جنگ میں سیدنا امام حُسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ حق پر تھے، اور یزید باطل پر، اس پر اہلِ سنّت کا اتفاق ہے کہ یزید فاسق و فاجر تھا۔"[10]

یزید پلید کے بارے میں اہل سنّت وجماعت کے مَوقِف کو بیان کرتے ہوئے مجدّدِ اعظم، امامِ اہل سنت، اعلیٰ حضرت امام احمد رضاخان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: "یزید پلید علیہ مایستحقہ من العزیز المجید قطعاً یقیناً باجماع اہلسنّت فاسق وفاجر وجَرِی علی الکبائر تھا، اس قدر پر ائمہ اہلِ سنّت کا اِطباق واتفاق ہے۔"[11]

8... "سیر اعلام النبلاء"، ٤٨-الحسین الشھید، 3/280

9... "سوانح کربلا"، ص170، ملخصاً

10... "فتاویٰ شارح بخاری"، 2/66

11... "فتاویٰ رضویہ"، 14/591

www.dawateislami.net

مزید فرماتے ہیں: ”اس (یزید پلید) کے فِسق و فُجور سے انکار کرنا اور امام مظلوم (حضرت امام حُسین رَضِیَ اللہُ عَنْہ) پر الزام رکھنا ضروریاتِ مذہبِ اہلِ سنّت کے خلاف ہے اور ضلالت (گمراہی) و بدمذہبی صاف ہے، بلکہ انصافاً یہ اس قلب سے متصوَّر نہیں جس میں محبتِ سیّدِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا شمّہ ہو۔“[12]

شہد خوارِ لُعابِ زبانِ نبی
چاشنی گیرِ عِصمت پہ لاکھوں سلام
اس شہیدِ بلا، شاہِ گلگوں قبا
بیکسِ دَشتِ غُربت پہ لاکھوں سلام[13]

قُرَّۃُ الْعَیْنَیْن فِی تَذْکِرَۃِ الْحَسَنَیْن رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا
بنام ”اَربعینِ حَسنین“
آقا صلی اللہ علیہ وسلم کے دو پھول

(1) قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: ”ھُمَا رَیْحَانَتَایَ مِنَ الدُّنْیَا“۔[14]

”اِنَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَیْنَ ھُمَا رَیْحَانَتَایَ مِنَ الدُّنْیَا“۔[15]

سلطانِ کائنات، مفخرِ موجودات صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: ”حَسن اور حُسین دُنیا میں میرے دو پھول ہیں۔“

12… ”فتاوی رضویہ“، 14/592

13… ”حدائق بخشش“، ص310

14… ”صحیح بخاری“، کتاب فضائل اصحاب النبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم، باب مناقب الحسن والحسین رضی اللہ عنہما، ص921، حدیث:3753

15… سنن ترمذی، ابواب المناقب، مناقب ابی محمد الحسن بن علی۔۔۔ الخ، 4/518، حدیث:4124

www.dawateislami.net

شرحِ حدیث

"اس فرمان نبوی کا مطلب یہ ہے کہ حضرت حسن و حسین دنیا میں جنّت کے پھول ہیں جو مجھے عطا ہوئے ان کے جسم سے جنّت کی خوشبو آتی ہے اس لیے حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم انہیں سُونگھا کرتے تھے اور حضرت علی رَضِیَ اللہُ عَنْہ سے فرماتے تھے: اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَبَا رَیْحَانَیْنِ۔ اے دو پھولوں کے والد۔" [16]

"جیسے باغ والے کو سارے باغ میں پھول پیارا ہوتا ہے ایسے ہی دُنیا اور دُنیا کی تمام چیزوں میں مجھے حضراتِ حسنین کریمین پیارے ہیں۔ اَولاد پھول ہی کہلاتی ہے سارے نواسی نواسوں میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ دونوں فرزند بہت پیارے تھے۔" [17]

اُن دو کا صدقہ جن کو کہا میرے پھول ہیں
کیجے رضاؔ کو حشر میں خنداں مثالِ گل [18]

دو محبوب پھول

(2) عَنْ سَعْدٍ یَعْنِی ابْنَ اَبِیْ وَقَّاصٍ قَالَ: دَخَلْتُ عَلٰی رَسُوْلِ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَیْنُ یَلْعَبَانِ عَلٰی بَطْنِہٖ فَقُلْتُ: یَا رَسُوْلَ اللہِ! اَتُحِبُّهُمَا، فَقَالَ: "وَمَالِیَ لَا اُحِبُّهُمَا وَهُمَا رَیْحَانَتَایَ۔" [19]

16... مرآۃ المناجیح، 8/462

17... مرآۃ المناجیح، 8/475

18... حدائق بخشش، ص77

19... مجمع الزوائد، کتاب المناقب، ۲۱-باب: فیما اشترک فیہ الحسن والحسین، الخ، 18/512، حدیث: 15070

www.dawateislami.net

حضرت سیِّدُنا سعد بن ابی وقاص رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہ فرماتے ہیں: میں اس حال میں رسولِ کریم، رؤف ورحیم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّم کی بارگاہِ ناز میں حاضر ہوا کہ حضرت حَسن اور حضرت حُسین رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُمَا آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّم کے شِکمِ اَقدس (پیٹ مبارک) پر کھیل رہے ہیں۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّم! کیا آپ ان دونوں (شہزادوں) سے محبت فرماتے ہیں؟ تو محبوبِ کبریا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: **"میں ان دونوں سے محبت کیوں نہ کروں! یہ دونوں تو میرے پھول ہیں۔"**

مشابہتِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے دو شاہکار

(3) عَنۡ عَلِیٍّ، قَالَ: "اَلۡحَسَنُ اَشۡبَہُ رَسُوۡلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ مَا بَیۡنَ الصَّدۡرِ اِلَی الرَّاۡسِ، وَالۡحُسَیۡنُ اَشۡبَہُ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ مَا کَانَ اَسۡفَلَ مِنۡ ذٰلِکَ۔"[20]

حضرت سیِّدُنا مولا علی مشکل کُشا رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہ نے اِرشاد فرمایا: "حَسن سینے سے سر تک رسولِ عظیم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّم سے بہت مشابہ تھے اور حُسین اِس سے نیچے کے حصّے میں نبیِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّم کے بہت مشابہ تھے۔"

ایک سینہ تک مُشابہ اِک وہاں سے پاؤں تک
حُسنِ سِبطین ان کے جاموں میں ہے نِیا نور کا
صاف شکلِ پاک ہے دونوں کے ملنے سے عِیاں
خطِ تَوام میں لکھا ہے یہ دو وَرقہ نور کا[21]

......."البحر الزخار المعروف بمسند البزار"، وما روی ابو سھیل۔۔۔الخ، 3/286-287، حدیث:1078

20... سنن ترمذی، ابواب المناقب، باب۔۔۔، 4/521، حدیث:4133

21... حدائقِ بخشش، ص249

www.dawateislami.net

دو ہمشکلِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

(4) عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ أَشْبَهَهُمْ بِرَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔[22]

حضرت سیِّدُنا اَنس رَضِیَ اللہُ عَنْہ فرماتے ہیں: حضرت سیِّدنا حَسن اور جناب سیِّدنا حُسین رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا رسولِ بے مثال و باکمال صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے ساتھ (شکل و شباہت میں) سب سے زیادہ مشابہت رکھتے تھے۔

شرحِ حدیث

”دونوں شہزادے بہ نسبت دوسرے اَفراد کے اپنے جدِّ کریم علیہ الصلوۃ والتسلیم کے سب سے زیادہ مشابہ تھے اور ان دونوں میں حضرت امام حسن مجتبیٰ بہ نسبت امام حسین کے زیادہ مشابہ تھے، جب ان کا وصال ہو گیا تو حضرت امام حسین مطلقاً سب سے زیادہ مشابہ تھے۔“[23]

مَعدوم نہ تھا سایۂ شاہِ ثَقَلَین
اس نُور کی جلوہ گہ تھی ذاتِ حَسَنَین
تَمثِیل نے اس سایہ کے دو حِصّے کیے
آدھے سے حَسَن بنے ہیں آدھے سے حُسین[24]

22... الاصابة فی تمییز الصحابة، حرف الحاء، ۱۷۲۹-الحسین بن علی۔۔۔ الخ، 2/68

23... نزھۃ القاری 4/480

24... حدائق بخشش، ص444

www.dawateislami.net

جنّتی جوانوں کے دو سردار

(5) عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "اَلْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ۔" (25)

حضرت سیّدُنا ابو سعید خُدری رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ فرماتے ہیں کہ سیِّد الکُل، امام الرُّسُل صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: **"حَسَن اور حُسین جنّتی نوجوانوں کے سردار ہیں۔"**

شرحِ حدیث

"یعنی جو لوگ جوانی میں وفات پائیں اور ہوں جنّتی حضرت حسنین کریمین ان کے سردار ہیں، ورنہ جنّت میں تو سب ہی جوان ہوں گے۔" (26)

اگلے پچھلے جنّتی نوجوانوں کے دو سردار

(6) "وَلَا تَسُبُّوا الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ فَإِنَّهُمَا سَيِّدَا شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ مِنَ الْأَوَّلِيْنَ وَالْآخِرِيْنَ۔" (27)

سرورِ ذیشان، رحمتِ عالمیان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: "حَسَن اور حُسین رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا کو گالی نہ دو (یعنی بُرا بھلا نہ کہو)! کیونکہ وہ دونوں اگلے پچھلے تمام جنّتی نوجوانوں کے سردار ہیں۔"

25... سنن ترمذی، ابواب المناقب، مناقب ابی محمد الحسن بن علی۔۔۔ الخ، 4/517، حدیث: 4121

26... مرآۃ المناجیح، 8/475

27... تاریخ مدینۃ دمشق "المعروف بابن عساکر"، حرف العین فی آباء من اسمہ الحسین، ۱۵۶۶-الحسین بن علی۔۔۔ الخ، 14/131

www.dawateislami.net

جنّتیوں کے سات سردار

(7)عَنۡ أَنَسِ بۡنِ مَالِكٍ، قَالَ: سَمِعۡتُ رَسُوۡلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ، يَقُوۡلُ: ”نَحۡنُ وَلَدَ عَبۡدِ الۡمُطَّلِبِ، سَادَةُ أَهۡلِ الۡجَنَّةِ، أَنَا، وَحَمۡزَةُ، وَعَلِيٌّ، وَجَعۡفَرٌ، وَالۡحَسَنُ، وَالۡحُسَيۡنُ، وَالۡمَهۡدِيُّ۔“(28)

حضرت سیّدُنا اَنس بن مالک رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہ فرماتے ہیں کہ میں نے سیّد الکُل، امام الرُّسل صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّم کو یہ فرماتے ہوئے سُنا: "ہم حضرت عبد المطلب رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہ کی اَولاد جنّتیوں کے سردار ہیں، یعنی میں، حمزہ، علی، جعفر، حَسن، حُسین اور مَہدی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلَیۡهِمۡ وَسَلَّم۔“

نامِ حَسن و حُسین کی خصوصیت

(8)قَالَ عَلِيٌّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ: كُنۡتُ رَجُلًا أُحِبُّ الۡحَرۡبَ، فَلَمَّا وُلِدَ الۡحَسَنُ هَمَمۡتُ أَنۡ أُسَمِّيَهُ حَرۡبًا، فَسَمَّاهُ رَسُوۡلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ الۡحَسَنَ، فَلَمَّا وُلِدَ الۡحُسَيۡنُ هَمَمۡتُ أَنۡ أُسَمِّيَهُ حَرۡبًا، فَسَمَّاهُ رَسُوۡلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ الۡحُسَيۡنَ، وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ: ”إِنِّيۡ سَمَّيۡتُ ابۡنَيَّ هٰذَيۡنِ بِاسۡمِ ابۡنَيۡ هَارُوۡنَ شَبَّرَ وَشُبَيۡرَ۔“(29)

حضرت سیّدُنا علی مُشکل کُشا رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہ نے اِرشاد فرمایا: میں حَرب (جنگ) کو پسند کرنے والا شخص تھا۔ جب حَسن رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہ پیدا ہوئے تو میں نے اِرادہ کیا ہے ان کا نام "حَرۡب" رکھوں، لیکن رسولِ ذیشان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّم نے ان کا نام ”حَسَن“" رکھا۔ پھر جب حُسین رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہ پیدا ہوئے تو میں نے ان کا نام "حَرۡب" رکھنے کا اِرادہ

28... سنن ابن ماجہ، ابواب الآیات، باب: خروج المہدی، 4/35، حدیث: 4119

29... المعجم الکبیر للطبرانی، ۲۳۶-الحسین بن علی۔۔۔ الخ، 3/101، حدیث: 2777

کیا، مگر شاہِ اِنس و جان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ان کا نام "**حُسین**" رکھ دیا اور ارشاد فرمایا: میں نے اپنے ان دونوں بیٹوں کے نام (حسن اور حُسین) حضرت ہارون عَلَیْہِ الصَّلَاۃُ وَالسَّلَام کے دونوں بیٹوں شَبَّر اور شُبَیر کے ناموں پر رکھے ہیں۔

دو نایاب نام

(9) رُوِیَ عَنِ ابْنِ الْأَعْرَابِیْ، عَنِ الْمُفَضَّلِ، قَالَ: إِنَّ اللهَ حَجَبَ اسْمَ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ حَتّٰى سَمّٰى بِهِمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنَيْهِ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ۔ (30)

مفضّل سے روایت ہے: "بیشک اللہ عَزَّوَجَلَّ نے حَسَن اور حُسین کے ناموں کو محجوب (پوشیدہ) رکھا، یہاں تک کہ رسولِ اعظم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اپنے دونوں بیٹوں (نواسوں) کا نام حسن اور حُسین رکھا۔"

اَذانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی برکات

(10) عَنْ أَبِیْ رَافِعٍ: "أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَذَّنَ فِيْ أُذُنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا حِيْنَ وُلِدَا، وَأَمَرَ بِهٖ"۔ (31)

حضرت سیّدُنا ابو رافع رَضِیَ اللہُ عَنْہ سے روایت ہے کہ نبی ذیشان، سرورِ کون و مکان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت حسن اور حضرت حُسین رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا کی وِلادت کے وقت ان کے کانوں میں اَذان دی اور اس کا حکم دیا۔

30... اسد الغابۃ، باب الحاء والسین، ۱۱۶۵-الحسن بن علی، 2/13

۔۔۔ الشرف المؤبد، ما ورد فی فضل الحسنین معا رضی اللہ عنہما، ص 75

31... المعجم الکبیر للطبرانی، علی بن الحسین عن ابی رافع، 1/313، حدیث: 926

www.dawateislami.net

حسنینِ کریمین رَضِیَ اللہُ عَنْہُما کا عقیقہ

(11) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: "أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقَّ عَنِ الْحَسَنِ، وَالْحُسَيْنِ كَبْشًا كَبْشًا"۔ (32)

حضرت سیِّدُنا عبد اللہ بن عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا سے روایت ہے: سرورِ ذیشان، راحتِ قلب و جان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے (اپنے دونوں نواسوں) حسن اور حسین رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا کی طرف سے ایک ایک دُنبہ (عقیقہ میں) ذبح فرمایا۔

محبوب ترین اولادِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

(12) أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُوْلُ: سُئِلَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّ أَهْلِ بَيْتِكَ أَحَبُّ إِلَيْكَ، قَالَ: "اَلْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ". وَكَانَ يَقُوْلُ لِفَاطِمَةَ "اُدْعِيْ لِيَ ابْنَيَّ"، فَيَشُمُّهُمَا وَيَضُمُّهُمَا إِلَيْهِ۔ (33)

حضرت سیِّدُنا انس بن مالک رَضِیَ اللہُ عَنْہ فرماتے ہیں: سرورِ دو عالَم، حُسنِ مجسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم سے پوچھا گیا: اہلِ بیت میں سے آپ کو زیادہ پیارا کون ہے؟ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا: "**حسن اور حسین**" اور حضورِ انور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم حضرت سیِّدَتُنا فاطمہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا سے فرماتے تھے کہ میرے بچوں کو میرے پاس بلاؤ۔ پھر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم انہیں (حسن و حسین کو) سُونگھتے تھے اور اپنے سے لپٹاتے تھے۔

32... سنن ابو داود، کتاب الاضاحی، باب فی العقیقۃ، 5 / 41، حدیث: 2830

33... سنن ترمذی، ابواب المناقب، باب ...، 4 / 519، حدیث: 4126

www.dawateislami.net

شرحِ حدیث

”محبت کی بہت (سی) قسمیں ہیں: اَولاد سے محبت اور قسم کی ہے، اَزواج سے اور قسم کی، دوستوں سے اور قسم کی۔ اَولاد میں حضراتِ حسنین بہت پیارے ہیں، اَزواج میں حضرت عائشہ صدیقہ محبوبہ محبوبِ ربُّ العالمین ہیں، دوست و اَحباب میں حضرت ابو بکر صدیق بہت پیارے ہیں (رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡھُمۡ اَجۡمَعِیۡن)۔“(34)

پنج تن پاک اور چادرِ مصطفیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

(13) عَنۡ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ جَلَّلَ عَلَى الۡحَسَنِ وَالۡحُسَيۡنِ وَعَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ كِسَاءً، ثُمَّ قَالَ: ”اَللّٰهُمَّ هٰؤُلَاءِ أَهۡلُ بَيۡتِيۡ وَ حَامَّتِيۡ، أَذۡهِبۡ عَنۡهُمُ الرِّجۡسَ وَطَهِّرۡهُمۡ تَطۡهِيۡرًا،“ فَقَالَتۡ أُمُّ سَلَمَةَ: وَأَنَا مَعَهُمۡ يَا رَسُوۡلَ اللّٰهِ، قَالَ: ”إِنَّكِ إِلٰى خَيۡرٍ“(35)

حضرت سیّدتُنا اُمّ المؤمنین اُمِّ سَلَمہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہَا سے روایت ہے: سیِّدُ السَّادات، باعثِ تخلیقِ کائنات صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّم نے حضراتِ حَسن، حُسین، علی اور فاطمہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡھُمۡ اَجۡمَعِیۡن کو اپنی چادرِ مقدّس میں لے کر (ربّ تعالیٰ کی بارگاہ میں) یہ دُعا کی: ”اے اللہ! یہ میرے اہلِ بیت اور مخصوصین ہیں، ان سے رِجس و ناپاکی دُور فرما اور انہیں پاک کر دے اور خوب پاک۔“ (یہ دُعا سُن کر) حضرت اُمّ المؤمنین اُمِّ سلمہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہَا نے عرض کی: یارسول اللہ! میں بھی ان کے ساتھ ہوں۔ تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: ”تم بہتری پر ہو۔“

34… مرآۃ المناجیح، 8/477-478

35… سنن ترمذی، ابواب المناقب، ۱۲۹-ماجاء فی فضل فاطمۃ رضی اللہ عنہا، 4/560، حدیث: 4228

www.dawateislami.net

محبتِ پنج تن پاک کا انعام

(14) عَنْ جَدِّهِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ بِيَدِ حَسَنٍ وَحُسَيْنٍ، قَالَ: "مَنْ أَحَبَّنِي وَأَحَبَّ هٰذَيْنِ وَأَبَاهُمَا وَأُمَّهُمَا كَانَ مَعِي فِي دَرَجَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ"۔ (36)

حضرت سیّدُنا علی المرتضیٰ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ ذکر فرماتے ہیں: رسولِ بے مثال، بی بی آمنہ کے لال صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حَسَن اور حُسین رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا کا ہاتھ پکڑ کر ارشاد فرمایا: "جس شخص نے مجھ سے، ان دونوں سے، ان کے والد (حضرت علی) اور ان کی والدہ (حضرت فاطمہ) سے محبت کی تو وہ بروزِ قیامت میرے ساتھ میرے درجے میں (جوار میں خادمانہ شان کے ساتھ) ہو گا۔"

محبتِ مصطفیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا نرالا انداز

(15) عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ، وَفَاطِمَةَ، وَالْحَسَنِ، وَالْحُسَيْنِ: "أَنَا سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمْتُمْ، حَرْبٌ لِمَنْ حَارَبْتُمْ"۔ (37)

حضرت سیّدُنا زید بن ارقم رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے روایت ہے: جانِ کائنات، سیّدُ السّادات صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت علی، حضرت فاطمہ اور حضراتِ حَسَن و حُسین رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمْ اَجْمَعِیْن سے اِرشاد فرمایا: جو تم سے صُلح کرے میں اُس سے صُلح کرنے والا ہوں اور جو تم سے لڑے میں اُس سے لڑنے والا ہوں۔

36... سنن ترمذی، ابواب المناقب، باب...، 4/501، حدیث: 4084

37... سنن ابن ماجہ، کتاب اتباع سنۃ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم، باب: فضائل الحسن والحسین... الخ، 1/234، حدیث: 144

www.dawateislami.net

4 بہترین ہستیاں

(16) عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ”خَيْرُ رِجَالِكُمْ عَلِيُّ بْنُ أَبِيْ طَالِبٍ، وَخَيْرُ شَبَابِكُمُ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ، وَخَيْرُ نِسَائِكُمْ فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِمْ“ ۔(38)

حضرت سیِّدُنا عبد اللہ رَضِیَ اللہُ عَنْہ فرماتے ہیں: نبیِ رحمت، شافعِ اُمّت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: ”تمہارے مَردوں میں بہترین علی بن ابو طالب ہیں، تمہارے نوجوانوں میں بہترین حسن اور حُسین ہیں اور تمہاری خواتین میں بہترین فاطمہ بنتِ محمد ہیں رَضِیَ اللہُ عَنْہُمْ اَجْمَعِیْن۔“

پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے دو نورِ نظر

(17) عَنِ الْبَرَاءِ، أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْصَرَ حَسَنًا وَحُسَيْنًا، فَقَالَ: ”اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أُحِبُّهُمَا فَأَحِبَّهُمَا“ ۔(39)

حضرت سیِّدنا بَراء بن عازب رَضِیَ اللہُ عَنْہ سے روایت ہے: رسولِ مقبول، بی بی آمنہ کے پھول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے (اپنے دونوں نواسوں) حَسن اور حُسین کی طرف (محبت بھری نظر سے) دیکھا اور (ربّ تعالٰی کی بارگاہِ عالی میں) عرض کی: ”اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! میں اِن دونوں سے محبت کرتا ہوں، تُو بھی اِن سے محبت فرما۔“

38... تاریخ بغداد مدینۃ السلام، ذکر من اسمہ احمد۔۔۔الخ، ۲۵۴۸-احمد بن محمد بن اسحاق۔۔۔الخ، 6/59 ۔۔۔ کنز العمال، کتاب الفضائل، فضل اهل البیت، 12/48، حدیث: 34186

39... سنن ترمذی، ابواب المناقب، باب۔۔۔، 4/523، حدیث: 4136

www.dawateislami.net

محبتِ الٰہی کے دو شاہکار

(18)عَنْ سَلْمَانَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لِلْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ: ”مَنْ اَحَبَّہُمَا اَحْبَبْتُہُ، وَمَنْ اَحْبَبْتُہُ اَحَبَّہُ اللّٰہُ، وَمَنْ اَحَبَّہُ اللّٰہُ اَدْخَلَہُ جَنَّاتِ النَّعِیمِ، وَمَنْ اَبْغَضَہُمَا اَوْ بَغٰی عَلَیْہِمَا اَبْغَضْتُہُ، وَمَنْ اَبْغَضْتُہُ اَبْغَضَہُ اللّٰہُ، وَمَنْ اَبْغَضَہُ اللّٰہُ اَدْخَلَہُ عَذَابَ جَہَنَّمَ وَلَہُ عَذَابٌ مُقِیمٌ“۔ (40)

حضرت سیِّدُنا سلمان رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ فرماتے ہیں: رسولِ ہاشمی، مکی مدنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے حضرت حَسَن اور جناب حُسین رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا سے متعلّق اِرشاد فرمایا: ”جس نے ان دونوں سے محبت کی، وہ میرا محبوب ہو گیا اور جو میرا محبوب ہو گیا، اللہ تعالیٰ اُس سے محبت فرماتا ہے اور جس شخص سے اللہ عَزَّوَجَلَّ محبت فرمائے، اُسے جَنّاتِ نعیم (نعمتوں والے باغات) میں داخل فرمائے گا۔ اور جس نے ان دونوں (حسن و حسین) سے بُغض رکھا یا ان سے بغاوت کی، وہ میری بارگاہ میں بھی مبغوض ہو گیا اور جو میری نظر میں مبغوض ہو گیا، وہ اللہ جبّار عَزَّوَجَلَّ کے جلال و غضب کا مستحق ہو گیا اور جو خُدائے قہّار عَزَّوَجَلَّ کے غضب کا شکار ہو گیا تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اُسے جہنم کے عذاب میں داخل فرمائے گا اور اس کے لئے ہمیشہ رہنے والا عذاب ہے۔“

دو حسین بوسہ گاہِ مصطفیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

(19)عَنْ اَبِیْ ہُرَیْرَۃَ قَالَ: خَرَجَ عَلَیْنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَمَعَہُ الْحَسَنُ وَالْحُسَیْنُ ہٰذَا عَلٰی عَاتِقِہٖ وَہٰذَا عَلٰی عَاتِقِہٖ، یَلْثِمُ ہٰذَا مَرَّۃً وَہٰذَا مَرَّۃً،

40…المعجم الکبیر للطبرانی، بقیۃ اخبار الحسن بن علی رضی اللہ عنہا، 3 / 43 حدیث: 2655

www.dawateislami.net

حَتّٰی انۡتَھٰی اِلَیۡنَا، فَقَالَ لَہٗ رَجُلٌ: اِنَّکَ لَتُحِبُّھُمَا یَا رَسُوۡلَ اللّٰہِ! قَالَ: ”مَنۡ اَحَبَّھُمَا فَقَدۡ اَحَبَّنِیۡ وَمَنۡ اَبۡغَضَھُمَا فَقَدۡ اَبۡغَضَنِیۡ“۔ (41)

حضرت سیِّدُنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عَنۡہ فرماتے ہیں: نبیِ مکرّم، شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّم ہمارے پاس اس طرح تشریف لائے کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّم کے ایک مقدّس شانے (کندھے) پر حَسَن رَضِیَ اللہُ عَنۡہ اور دوسرے شانے پر حُسَین رَضِیَ اللہُ عَنۡہ سوار تھے۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّم کبھی ایک شہزادے کو چومتے تو کبھی دوسرے کو بوسہ دیتے، حتی کہ ہماری مجلس میں تشریف لے آئے۔ ایک شخص نے عرض کی: یارسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّم! بیشک آپ تو ان دونوں سے بڑی محبت فرماتے ہیں! تو جانِ ایمان، رحمتِ عالمیان نے اِرشاد فرمایا: ”جس نے ان دونوں (حسنین کریمین) سے محبت کی، تحقیق اُس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے ان سے بُغض رکھا تو بیشک اُس نے مجھ سے بُغض رکھا۔“

سینۂ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّم سے لگنے والے دو پھول

(20) عَنۡ یَعۡلَی الۡعَامِرِیِّ، اَنَّہٗ: جَاءَ الۡحَسَنُ وَالۡحُسَیۡنُ یَسۡعَیَانِ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ، فَضَمَّھُمَا اِلَیۡہِ وَقَالَ: ”اِنَّ الۡوَلَدَ مَبۡخَلَۃٌ مَجۡبَنَۃٌ“۔ (42)

حضرت سیِّدُنا یعلیٰ عامری رَضِیَ اللہُ عَنۡہ سے روایت ہے: جناب سیِّدنا حسن اور حضرت سیِّدنا حُسین رَضِیَ اللہُ عَنۡھُمَا سرکارِ عالی وقار، جناب احمد مختار صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّم کی طرف دوڑتے ہوئے آئے تو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّم نے ان دونوں شہزادوں کو اپنے نورانی سینے سے لگالیا اور ارشاد فرمایا: **بیشک اَولاد بُخل اور بُزدلی** (کے اسباب میں سے) **ہے۔**

41… البحر الزخار المعروف بمسند البزار، عبد الرحمن بن مسعود، 16/ 240، حدیث: 9410

42… سنن ابن ماجہ، ابواب الآداب، باب بر الوالدین والاحسان الی البنات۔۔۔ الخ، 3/ 436 حدیث: 3691

www.dawateislami.net

شرحِ حدیث

”حدیثِ پاک میں اَولاد کو بخل اور بزدلی کا سبب فرمانا ان کی برائی کے لیے نہیں ہے، بلکہ اِنتہائی محبت کے اظہار کے لیے ہے یعنی اَولاد کی انتہائی محبت انسان کو بخیل اور بزدل بن جانے پر مجبور کر دیتی ہے۔ یہ بات فطری ہے اگرچہ اللہ والوں میں اس کا ظہور کم ہوتا ہے۔ مؤمن کو اللہ اور اس کا رسول اولاد کے مقابلے میں (زیادہ) پیارے ہوتے ہیں۔“(43)

محبتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے دو شاہکار

(21) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ”مَنْ أَحَبَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ فَقَدْ أَحَبَّنِي، وَمَنْ أَبْغَضَهُمَا فَقَدْ أَبْغَضَنِي“۔ (44)

حضرت سیِّدُنا ابوہُریرہ رَضِیَ اللہُ عَنْہ فرماتے ہیں: نبیِ اکرم، حُسنِ مجسّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: ”جس نے حَسن اور حُسین سے محبت کی تو تحقیق اُس نے مجھ سے محبت کی، اور جس نے ان دونوں سے بُغض رکھا تو بیشک اُس نے مجھ سے بُغض رکھا۔“

نواسوں پر خصوصی شفقتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

(22) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم يُعَوِّذُ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ وَيَقُوْلُ: ”إِنَّ أَبَاكُمَا كَانَ يُعَوِّذُ بِهَا إِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ:

43… مرآۃ المناجیح، 6/ 367، ملخصًا

44… سنن ابن ماجہ، کتاب اتباع سنۃ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم، باب: فضائل الحسن والحسین۔۔۔ الخ، 1/ 233، حدیث: 142

أَعُوۡذُ بِکَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّۃِ ، مِنۡ کُلِّ شَیۡطَانٍ وَھَامَّۃٍ ، وَمِنۡ کُلِّ عَیۡنٍ لَامَّۃٍ۔"(45)

حضرت سیّدُنا عبد اللہ بن عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُمَا فرماتے ہیں: نبیِ مکرّم، شفیعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّم حضرت حَسَن اور حضرت حُسین رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُمَا پر یوں تعویذ (دَم) کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ بیشک تمہارے والد (یعنی جدِّ اعلیٰ حضرت ابراہیم عَلَیۡہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام اپنے صاحبزادوں) حضرت اسمٰعیل اور حضرت اسحاق عَلَیۡہِمَا الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی حفاظت کے لیے یہ دُعا پڑھتے تھے: میں تمہیں اللہ کے پورے کلمات کی پناہ میں دیتا ہوں، ہر شیطان و زہریلے جانور سے اور ہر بیمار کرنے والی نظر سے۔

بہترین سواری اور سوار

(23) عَنِ ابۡنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: کَانَ رَسُوۡلُ اللهِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ حَامِلَ الۡحَسَنِ بۡنِ عَلِیٍّ عَلٰی عَاتِقِہٖ ،فَقَالَ رَجُلٌ: نِعۡمَ الۡمَرۡکَبُ رَکِبۡتَ یَا غُلَامُ، فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ: "وَنِعۡمَ الرَّاکِبُ ھُوَ"۔(46)

حضرت سیّدُنا عبد اللہ بن عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُمَا فرماتے ہیں: محبوبِ کبریا، امام الانبیا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّم حضرت سیّدنا حَسن بن علی رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُمَا کو اپنے مقدّس کندھے پر اُٹھائے ہوئے تھے کہ ایک شخص نے کہا: اے صاحبزادے! تم بہت اچھی سواری پر سوار ہو، تو نبیِ اعظم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّم نے فرمایا: "وہ سوار بھی تو اُچھا ہے۔"

دو حسین اور بہترین سوار

(24) عَنۡ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ قَالَ: دَخَلۡتُ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ وَھُوَ یَمۡشِیۡ

45... صحیح بخاری، کتاب احادیث الانبیاء، باب۔۔۔ حدثنا موسی بن اسماعیل۔۔۔الخ، ص832، حدیث:3371

46... سنن ترمذی، ابواب المناقب، باب۔۔۔، 4/523، حدیث:4137

www.dawateislami.net

عَلٰی أَرْبَعَةٍ وَعَلٰی ظَهْرِهِ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ رَضِیَ اللهُ عَنْهُمَا وَهُوَ يَقُوْلُ: "نِعْمَ الْجَمَلُ جَمَلُكُمَا، وَنِعْمَ الْعِدْلَانِ أَنْتُمَا۔"(47)

حضرت سیِّدُنا جابر بن عبد اللہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا فرماتے ہیں: میں اِس حال میں سیِّدِ اَبرار، جنابِ احمد مختار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی بارگاہِ ناز میں حاضر ہوا کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم چار پر (یعنی دونوں مبارک پاؤں اور دونوں مقدّس ہاتھوں کے بَل) چل رہے تھے اور آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی پُشتِ انور پر حضرات حَسَن و حُسین رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا سوار تھے اور سرکارِ اعظم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم (انہیں یہ محبت بھرا جملہ) اِرشاد فرمارہے تھے کہ: "تم دونوں کا اُونٹ کتنا خوب ہے اور تم دونوں سوار بھی کتنے خوب ہو۔"

دو عالیشان سواریاں

(25) عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي، فَجَاءَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ، أَوْ أَحَدُهُمَا، فَرَكِبَ عَلٰى ظَهْرِهِ، فَكَانَ إِذَا سَجَدَ رَفَعَ رَأْسَهُ، قَالَ بِيَدِهِ، فَأَمْسَكَهُ، أَوْ أَمْسَكَهُمَا، ثُمَّ قَالَ: "نِعْمَ الْمَطِيَّةُ مَطِيَّتُكُمَا"۔(48)

حضرت سیِّدُنا بَراء بن عازب رَضِیَ اللہُ عَنْہ فرماتے ہیں: امامُ المرسلین، خاتم النبیین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نماز پڑھاتے تو حضرات حَسَن و حُسین رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا یا ان میں سے کوئی ایک آکر سیِّد العالمین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی پُشتِ انور پر سوار ہو جاتے۔ جب آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم سجدہ

47... المعجم الکبیر للطبرانی، بقیۃ اخبار الحسن بن علی رضی اللہ عنہما، 3/46، حدیث: 2661

۔۔۔ "مجمع الزوائد"، کتاب المناقب، ۲۱-باب: فیما اشترک فیہ الحسن والحسین، الخ، 18/515، حدیث: 15075

۔۔۔ "سیر اعلام النبلاء"، ۴-۷ الحسن بن علی بن ابی طالب، 3/256

48... المعجم الاوسط للطبرانی، باب العین، من اسمہ علی، 4/205، حدیث: 3987

www.dawateislami.net

فرماتے، سجدے سے سر اُٹھاتے ہوئے ان دونوں (نواسوں) کو یا ان میں سے ایک کو تھام لیتے، پھر فرماتے: ”تم دونوں کی سواری کتنی اچھی سواری ہے۔“

پُشتِ انور کے دو نورانی سوار

(26) عَنْ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ يَثِبَانِ عَلَى ظَهْرِهِ، فَيُبَاعِدُهُمَا النَّاسُ، فَقَالَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ”دَعُوهُمَا، بِأَبِي هُمَا وَأُمِّي، مَنْ أَحَبَّنِي، فَلْيُحِبَّ هَذَيْنِ“۔ (49)

حضرت سیِّدُنا عبد اللہ رَضِیَ اللہُ عَنْہ فرماتے ہیں: نبیِ رحمت، شفیعِ اُمّت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نماز ادا فرمارہے تھے، حضرت حَسَن اور حضرت حُسین رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی پُشتِ اقدس پر بیٹھ گئے۔ لوگ ان دونوں شہزادوں کو دُور (یعنی منع) کرنے لگے تو سلطانِ کائنات صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”ان دونوں کو چھوڑ دو، ان پر میرے ماں باپ قربان!، جس نے مجھ سے محبت رکھی اُس پر لازم ہے کہ وہ ان دونوں (حَسَن اور حُسین) سے بھی محبت رکھے۔“

دو شاندار سوار

(27) عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ: مَرَّ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَهُوَ حَامِلُهُمَا عَلَى مَجْلِسٍ مِنْ مَجَالِسِ الْأَنْصَارِ فَقَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللهِ! نَعِمَتِ

49۔۔۔الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان، کتاب التاریخ، باب اخبارہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم عن مناقب الصحابۃ۔۔۔الخ، ذکر البیان بان محبۃ الحسن والحسین۔۔۔الخ، 7/ 563، حدیث: 7012
۔۔۔المعجم الکبیر للطبرانی، بقیۃ اخبار الحسن بن علی رضی اللہ عنہما، 3/ 40 حدیث: 2644

www.dawateislami.net

اَلْمَطِیَّۃُ قَالَ: ”وَنِعْمَ الرَّاکِبَانِ۔“[50]

حضرت سَیِّدُنا ابو جعفر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ فرماتے ہیں: ایک بار سرورِ دو عالَم، نورِ مجسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم حضراتِ حَسَن اور حُسین رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا کو اُٹھائے ہوئے اَنصار کی ایک مجلس سے گزرے تو اَنصار صحابہ نے عرض کی: یارسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم! کیا ہی خوب سواری ہے! جانِ عالَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: ”**دونوں سوار بھی تو کتنے خوب ہیں۔**“

پُشتِ انور کی برکتیں لینے والے شہزادے

(28) عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ قَالَ: کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم یُصَلِّیْ فَإِذَا سَجَدَ وَثَبَ الْحَسَنُ وَالْحُسَیْنُ عَلٰی ظَھْرِہٖ فَإِذَا مَنَعُوْھُمَا أَشَارَ إِلَیْھِمْ أَنْ دَعُوْھُمَا فَلَمَّا قَضَی الصَّلَاۃَ وَضَعَھُمَا فِیْ حِجْرِہٖ فَقَالَ: ”مَنْ أَحَبَّنِیْ فَلْیُحِبَّ ھٰذَیْنِ۔“[51]

حضرت سَیِّدُنا عبد اللہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ فرماتے ہیں: امام المرسلین، خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نماز ادا فرما رہے تھے۔ جب آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے سجدہ فرمایا تو جنابِ حَسَن اور حضرت حُسین رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی پُشتِ انور پر سوار ہوگئے۔ جب لوگوں نے ان شہزادوں کو روکا (اس طرح کرنے سے منع کیا) تو نبیِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے لوگوں کو اِشارہ فرمایا کہ ان دونوں (حسن اور حُسین رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا) کو چھوڑ دو۔ پھر جب

50.... المصنّف لابن ابی شیبۃ، کتاب الفضائل، ۲۳-ما جاء فی الحسن والحسین رضی اللہ عنہما، 17/171-173، حدیث: 32859

51... صحیح ابن خزیمۃ، کتاب الصلاۃ، جماع ابواب الافعال المباحۃ فی الصلاۃ، ۳۳۶-باب ذکر الدلیل علی ان الاشارۃ۔۔۔ الخ، 2/106، حدیث: 887

۔۔۔ المصنّف لابن ابی شیبۃ، کتاب الفضائل، ۲۳-ما جاء فی الحسن والحسین رضی اللہ عنہما، 17/157-158، حدیث: 32838

www.dawateislami.net

رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے نماز مکمل فرمائی تو ان دونوں کو اپنی آغوش (گود مبارک) میں لے کر ارشاد فرمایا: " جو شخص مجھ سے محبت رکھتا ہے تو اُسے چاہئے کہ ان دونوں (حسن و حُسین رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا) سے بھی محبت رکھے۔ "

محبتِ حَسنین رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا اور طویل سجدے

(29) عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ فَيَجِيءُ الْحَسَنُ وَ الْحُسَيْنُ فَيَرْكَبُ ظَهْرَهُ، فَيُطِيْلُ السُّجُودَ فَيُقَالُ: يَا نَبِيَّ اللهِ، أَطَلْتَ السُّجُودَ فَيَقُوْلُ: " اِرْتَحَلَنِي ابْنِي فَكَرِهْتُ أَنْ أُعْجِلَهُ۔ "(52)

حضرت سیِّدُنا اَنس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ فرماتے ہیں: قائد المرسلین، خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم سجدے میں ہوتے تو حضرت حَسَن اور حُسین رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا آکر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی پُشتِ انور پر سوار ہو جاتے۔ اس وجہ سے حضورِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم سجدوں کو طویل فرما دیتے۔ عرض کی گئی: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ کے پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم! کیا آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے سجدوں کو لمبا فرما دیا ہے؟ تو سرکارِ اعظم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: **"مجھ پر میرا بیٹا سوار تھا؛ اس لئے (سجدے سے سر اُٹھانے میں) جلدی کرنے کو ناپسند جانا۔"**

نواسوں کیلئے خصوصی دعائے مصطفیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

(30) عَنْ حَبِيْبِ بْنِ يَسَارٍ، قَالَ: لَمَّا أُصِيبَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ، قَامَ زَيْدُ بْنُ أَرْقَمَ، إِلَى بَابِ الْمَسْجِدِ، فَقَالَ: أَفَعَلْتُمُوهَا أَشْهَدُ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُوْلَ

52 .... مسند ابی یعلی الموصلی، بقیۃ مسند انس، ۵-ثابت البنانی عن انس، 3 / 343، حدیث: 3441 ۔۔۔ مجمع الزوائد، کتاب المناقب، ۲۱-باب: فیما اشترک فیہ الحسن والحسین۔۔۔ الخ، 18 / 514، حدیث: 15073

www.dawateislami.net

اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ: ”اَللّٰھُمَّ أَسْتَوْدِعُکَھُمَا وَصَالِحَ الْمُؤْمِنِیْنَ۔“[53]

حضرت سیِّدُنا حبیب بن یسار رَضِیَ اللهُ عَنْه فرماتے ہیں: جب حضرت سیِّدُ الشُّھداء امام حُسین بن علی رَضِیَ اللهُ عَنْھُمَا کو شہید کیا گیا تو صحابیِ رسول حضرت سیِّدنا زید بن اَرقم رَضِیَ اللهُ عَنْه مسجد کے دروازے پر کھڑے ہوئے اور ارشاد فرمایا: (اے ظالمو!) تم نے یہ (ظلم) کیا ہے؟ میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے نبیِ مکرم صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّم کو (بارگاہِ الٰہی میں) یہ عرض کرتے ہوئے سُنا ہے کہ: ”اے اللہ! میں ان دونوں (حَسن اور حُسین رَضِیَ اللهُ عَنْھُمَا) کو اور نیک مسلمانوں کو تیری پناہ و حفاظتِ خاص میں دیتا ہوں“

14 نجیب و رقیب

(31) قَالَ عَلِیُّ بْنُ أَبِیْ طَالِبٍ: قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: ”إِنَّ کُلَّ نَبِیٍّ أُعْطِیَ سَبْعَةَ نُجَبَاءَ رُفَقَاءَ أَوْ قَالَ: رُقَبَاءَ وَأُعْطِیْتُ أَنَا أَرْبَعَةَ عَشَرَ، قُلْنَا: مَنْ هُمْ، قَالَ: ”أَنَا وَابْنَايَ، وَجَعْفَرٌ، وَحَمْزَةُ، وَأَبُو بَکْرٍ، وَعُمَرُ، وَمُصْعَبُ بْنُ عُمَیْرٍ، وَبِلَالٌ، وَسَلْمَانُ، وَعَمَّارٌ، وَالْمِقْدَادُ، وَحُذَیْفَةُ، وَعَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ۔“[54]

حضرت سیِّدُنا حیدرِ کرّار مولی علی رَضِیَ اللهُ عَنْه فرماتے ہیں: شہنشاہِ کائنات، فخر موجودات صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: ”ہر نبی کے سات (7) برگُزیدہ اور حافظین ہوئے اور مجھے چودہ (14) عطا فرمائے گئے۔“ ہم (صحابہ) نے عرض کیا: وہ کون ہیں؟

53- المعجم الکبیر "للطبرانی، حبیب بن یسار عن زید بن ارقم، 5/185، حدیث: 5037
”مجمع الزوائد“، کتاب المناقب، ۲۲-باب مناقب الحسین بن علی، 18/559، حدیث: 15137
”کنز العمال“، کتاب الفضائل، فضل اھل البیت، 12/55، حدیث: 34276

54- سنن ترمذی، ابواب المناقب، مناقب معاذ بن جبل۔۔۔ الخ، 4/526، حدیث: 4142

www.dawateislami.net

آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: "(مولا علی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ اپنے الفاظ میں ذکر فرماتے ہیں کہ) میں اور میرے دونوں بیٹے (حسن اور حُسین)، جعفر، حمزہ، ابو بکر، عمر، مُصعَب بن عُمیر، بلال، سلمان، عمار، مِقداد، حُذیفہ اور عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمْ اَجْمَعِیْن۔"

شرحِ حدیث

"نُجباء جمع ہے نجیب کی بمعنی شریف یا منتخب اور برگزیدہ، اور رُقَباء جمع ہے رقیب کی بمعنی حافظ و نگہبان، یعنی ہر نبی کے ان کی اُمّت میں سات اُمتی ان کے منتخب اور اُن نبی کے پاسبان ہوتے تھے مگر ہم کو اللہ تعالیٰ نے ایسے برگزیدہ چودہ اَفراد عطا فرمائے۔" (55)

سیدِ عالَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا سردار بیٹا

(32) أَبَا بَكْرَةَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَالْحَسَنُ إِلَى جَنْبِهِ، يَنْظُرُ إِلَى النَّاسِ مَرَّةً وَإِلَيْهِ مَرَّةً، وَيَقُولُ: "اِبْنِي هَذَا سَيِّدٌ، وَلَعَلَّ اللّٰهَ أَنْ يُصْلِحَ بِهِ بَيْنَ فِئَتَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ۔" (56)

حضرت سیّدُنا ابو بکرہ (نُفَیع بن حارث) رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ فرماتے ہیں: میں نے رسولِ اکرم، نورِ مجسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کو منبرِ اقدس پر فرماتے ہوئے سُنا، درانحالیکہ حضرت سیّدنا حسن رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے پہلو مبارک کے پاس موجود تھے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کبھی لوگوں کو ملاحظہ فرماتے تھے اور کبھی اپنے شہزادے حَسَن کی طرف توجہ فرماتے

55... مرآۃ المناجیح، 8/558

56... صحیح بخاری، کتاب فضائل اصحاب النبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم، باب مناقب الحسن والحسین رضی اللہ عنہما، ص 921، حدیث: 3746

www.dawateislami.net

تھے۔ ارشاد فرماتے تھے کہ: ”میرا یہ بیٹا (حسن) سردار ہے، شاید کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ اِس کے ذریعے مسلمانوں کی دو بڑی جماعتوں میں صُلح کرادے۔“

شرحِ حدیث

شارِحِ بخاری امام احمد قسطلانی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ حدیثِ پاک کے کلمات ”**اِبْنِی هٰذَا سَيِّدٌ**“ (میرا یہ بیٹا سردار ہے) کے تحت فرماتے ہیں: ”كَفَاهُ هٰذَا فَضْلاً وَ شَرَفاً۔“[57] یعنی سیّدِ عالم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کا یہ فرمان ہی حضرت حَسَن مجتبٰی رَضِیَ اللہُ عَنْہ کی فضیلت وشرف کے لئے کافی ہے۔

سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پیارے حَسَن مجتبٰی رَضِیَ اللہُ عَنْہ

(33) عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَأْخُذُهُ وَالْحَسَنَ وَيَقُوْلُ: ”اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أُحِبُّهُمَا فَأَحِبَّهُمَا۔“ أَوْ كَمَا قَالَ[58]

حضرت سیِّدُنا اُسامہ بن زید رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا سیِّدِ عالَم، حُسنِ مجسّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم سے روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم اِنہیں اور حضرت سیِّدنا حسن رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا کو پکڑتے تھے اور (ربّ تعالیٰ کی بارگاہ میں) عرض کرتے تھے: ”اے اللہ! میں اِن دونوں سے مَحبت کرتا ہوں، تُو بھی اِن سے محبت فرما۔“

57… "ارشاد الساری، کتاب فضائل اصحاب النبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم، باب مناقب الحسن والحسین رضی اللہ عنہما، 8/231، تحت الحدیث:3746

58… صحیح بخاری، کتاب فضائل اصحاب النبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم، باب مناقب الحسن والحسین رضی اللہ عنہما، ص921، حدیث:3747

www.dawateislami.net

شرحِ حدیث

”یہ حضرت اُسامہ کی انتہائی عظمت ہے کہ حضورِ انور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی دعا میں انہیں حضرت حسن کے ساتھ ملایا۔“(59)

راکبِ دوشِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

(34) قَالَ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: رَأَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِیٍّ عَلٰی عَاتِقِہٖ یَقُوْلُ: ”اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُحِبُّہٗ فَاَحِبَّہٗ۔“(60)

حضرت سیِّدُنا بَراء رَضِیَ اللّٰہ عَنْہ فرماتے ہیں: میں نے رسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کو دیکھا کہ حضرت سیِّدنا حسن بن علی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُما آپ کے مبارَک کندھے پر تھے، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم (ربِّ کریم کی بارگاہِ بے نیاز میں) عرض کر رہے تھے کہ: ”اے اللہ! میں اِس سے محبت کرتا ہوں، تُو بھی اِس سے محبت فرما۔“

شرحِ حدیث

”یعنی جس درجہ کی محبت ان سے میں کرتا ہوں تو بھی اسی درجہ کی محبت کر یعنی بہت زیادہ، ورنہ حضرت حسن رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ تو پہلے ہی سے اللہ کے محبوب تھے۔“(61)

حَسَنِ مُجتبیٰ سیِّدُ الاَسْخِیَا
راکبِ دوشِ عزّت پہ لاکھوں سلام

59… مرآۃ المناجیح، 8/464

60… صحیح بخاری، کتاب فضائل اصحاب النبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم، باب مناقب الحسن والحسین رضی اللہ عنہما، ص921، حدیث:3749

61… مرآۃ المناجیح، 8/459

www.dawateislami.net

محبتِ حَسن رَضِیَ اللہُ عَنہ کی جزاء

(35)عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ لِحَسَنٍ: ''اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أُحِبُّهُ فَأَحِبَّهُ وَأَحْبِبْ مَنْ يُحِبُّهُ۔''(62)

حضرت سیّدُنا ابو ہُریرہ رَضِیَ اللہُ عَنہ سے روایت ہے: نبیِ رحمت، شفیعِ اُمّت صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَسَلَّم نے حضرت سیّدنا حَسن رَضِیَ اللہُ عَنہ سے متعلّق بارگاہِ الٰہی میں عرض کی: ''اے اللہ! بیشک میں اِس سے محبت کرتا ہوں، تُو بھی اِس سے محبت فرما اور اِس سے محبت کرنے والے سے بھی محبت فرما۔''

مصطفیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَسَلَّم کے پیارے حُسین رَضِیَ اللہُ عَنہ

(36)عَنْ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''حُسَيْنٌ مِنِّيْ وَأَنَا مِنْ حُسَيْنٍ، أَحَبَّ اللهُ مَنْ أَحَبَّ حُسَيْنًا، حُسَيْنٌ سِبْطٌ مِنَ الْأَسْبَاطِ۔''(63)

حضرت سیّدُنا یَعلیٰ بن مُرّہ رَضِیَ اللہُ عَنہ فرماتے ہیں: سیّدُ السّادات، جانِ کائنات صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: ''حُسین مجھ سے ہے اور میں حُسین سے ہوں۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس سے محبت فرمائے جو حُسین سے محبت کرے۔ حُسین اَسباط میں سے ایک سبط ہیں۔''

شرحِ حدیث

''سبط وہ درخت جس کی جڑ ایک ہو اور شاخیں بہت یعنی جیسے حضرت یعقوب علیہ السلام کے بیٹے اَسباط کہلاتے تھے کہ ان سے حضرت یعقوب علیہ السلام کی نسل

62... صحیح مسلم، کتاب فضائل الصحابۃ، باب فضائل الحسن والحسین رضی اللہ عنہما، ص:1206 حدیث:2421

63... سنن ترمذی، ابواب المناقب، باب:4/520، حدیث:4129

www.dawateislami.net

شریف بہت چلی، ربّ فرماتا ہے: ”وَ قَطَّعْنٰهُمُ اثْنَتَیْ عَشْرَةَ اَسْبَاطًا اُمَمًا“[64] (ترجمۂ کنزالایمان: اور ہم نے انہیں بانٹ دیا بارہ قبیلے گروہ گروہ۔) ایسے ہی میرے حُسین سے میری نسل چلے گی اور ان کی اَولاد سے مشرق و مغرب بھرے گی، دیکھ لو آج ساداتِ کرام (سیّد حضرات) مشرق و مغرب میں ہیں اور یہ بھی دیکھ لو کہ حَسنی سیِّد تھوڑے ہیں، حُسینی سیِّد بہت زیادہ ہیں (یہ) اس فرمانِ عالی کا ظہور ہے۔“[65]

محبتِ حسنین رضی اللہ عنہما کی اِک جھلک

(37) عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ بُكَاءَ الْحَسَنِ أَوِ الْحُسَيْنِ فَقَامَ فَزِعًا فَقَالَ: ”إِنَّ الْوَلَدَ لَفِتْنَةٌ، لَقَدْ قُمْتُ إِلَيْهِ وَمَا أَعْقِلُ۔“[66]

حضرت سیِّدُنا یحییٰ بن ابو کثیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: رسولِ کریم، جنابِ رؤف و رحیم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حَسن یا حضرت حُسین رضی اللہ عنہما کے رونے کی آواز سُنی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پریشان ہوگئے اور اِرشاد فرمایا: **”بیشک اولاد آزمائش ہے، میں غور کئے بغیر ہی ان کے لئے کھڑا ہوگیا ہوں۔“**

محبتِ حُسین رضی اللہ عنہ کی اِک جھلک

(38) عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، قَالَ: خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَيْتِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا، فَمَرَّ عَلَى بَيْتِ فَاطِمَةَ، فَسَمِعَ حُسَيْنًا يَبْكِي رَضِيَ اللهُ عَنْهُ،

64... پ:7، الاعراف:160

65... مرآۃ المناجیح، 8/479-480

66... المصنّف لابن ابی شیبۃ، کتاب الفضائل، ۲۳-ما جاء فی الحسن والحسین رضی اللہ عنہما، 17/167، حدیث: 32850

www.dawateislami.net

فَقَالَ: ''أَلَمْ تَعْلَمِيْ أَنَّ بُكَاءَهُ يُؤْذِيْنِيْ۔''(67)

حضرت سیِّدُنا یزید بن ابو زیاد رَضِیَ اللہُ عَنْہ نے روایت فرمایا: سرورِ کونین، نانائے حسنین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم اُمُّ المؤمنین حضرت سیِّدَتُنا عائشہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا کے گھر سے باہر تشریف لائے، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کا گزر خاتونِ جنّت حضرت سیِّدَتُنا فاطمہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا کے گھر کے پاس سے ہوا، تو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے سُنا کہ حضرت سیِّدنا حُسین رَضِیَ اللہُ عَنْہ رو رہے ہیں، نبیِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے (حضرت فاطمہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا سے) فرمایا: ''تمہیں معلوم نہیں کہ اِس کا رونا مجھے تکلیف دیتا ہے۔''

اِمدادِ رسولِ جمیل و جبرئیل صلی اللہ علیہما وسلم

(39) عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: اِصْطَرَعَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: ''هِيْ حَسَنٌ، '' فَقَالَتْ لَهُ فَاطِمَةُ: يَا رَسُوْلَ اللهِ! تُعِيْنُ الْحَسَنَ كَأَنَّهُ أَحَبُّ إِلَيْكَ مِنَ الْحُسَيْنِ، قَالَ: ''إِنَّ جِبْرِيْلَ يُعِيْنُ الْحُسَيْنَ، وَإِنِّيْ أُحِبُّ أَنْ أُعِيْنَ الْحَسَنَ۔'' مُرسل (68)

حضرت سیِّدُنا محمد بن علی رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا فرماتے ہیں: حضور جانِ عالَم، رسولِ اعظم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے سامنے حضرت سیِّدنا حَسن اور جناب سیِّدنا حُسین رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا کُشتی کر رہے تھے، جانِ ایمان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم فرماتے تھے: "**حَسن جلدی کرو!**'' تو خاتونِ جنّت حضرت فاطمہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا نے اپنے بابا جان کی بارگاہ میں عرض کی: یاسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم! آپ حَسن کی مدد فرما رہے ہیں، گویا کہ یہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کو حُسین سے زیادہ محبوب ہیں؟ شاہِ انس و جان

67... المعجم الکبیر للطبرانی، ۲۳۶-الحسین بن علی۔۔۔ الخ، 3/ 124 حدیث: 2847

68... الخصائص الکبری، باب ماشرف بہ اولادہ وازواجہ۔۔۔ الخ، 2/ 465

www.dawateislami.net

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: ”بیشک سیّد الملائکہ جبرئیل عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام حُسین کی مدد کر رہے ہیں، اس لئے مجھے یہ پسند ہوا کہ میں حسن کی مدد کروں۔“

انمول وراثتِ مصطفیٰ صلَّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلَّم

(40) عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُوْلِ اللّٰہِ، صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا أَتَتْ بِالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ إِلٰى رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِيْ شَكْوَاهُ الَّذِيْ تُوُفِّيَ فِيْهِ، فَقَالَتْ: يَا رَسُوْلَ اللّٰہِ! هٰذَانِ ابْنَاكَ فَوَرِّثْهُمَا شَيْئًا، فَقَالَ: ”أَمَّا الْحَسَنُ فَلَهُ هَيْبَتِيْ وَسُؤْدُدِيْ، وَأَمَّا حُسَيْنٌ فَلَهُ جُرْأَتِيْ وَجُوْدِيْ۔“[69]

شہزادیِ رسول، خاتونِ جنّت حضرت فاطمۃ الزہرا رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا سے روایت ہے: یہ سیّدِ عالَم، حُسنِ مجسّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے مرض الوصال میں حضرت حَسَن اور حضرت حُسین رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا کو لے کر حاضرِ بارگاہِ رسالت ہوئیں اور عرض کی: یارسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم! یہ دونوں آپ کے بیٹے ہیں، انہیں اپنی وِراثت میں سے کچھ حصّہ عطا فرمایئے۔ تو سلطانِ کائنات صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا: ”حَسَن کے لئے میری ہیبت اور سیادت (وجاہت و سرداری) ہے اور حُسین کے لئے میری جُرأت اور سخاوت ہے۔“

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

69… المعجم الکبیر للطبرانی، زینب بنت ابی رافع عن فاطمۃ، 22 / 423، حدیث: 1041

www.dawateislami.net

ماخذ و مراجع

صحیح بخاری	دار ابن کثیر
صحیح مسلم	دار الفکر
سنن ترمذی	دار التأصیل
سنن ابو داود	دار التأصیل
سنن ابن ماجہ	دار التأصیل
الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان	دار التأصیل
صحیح ابن خزیمۃ	دار المیمان
المصنف لابن ابی شیبۃ	شرکۃ دار القبلۃ / مؤسسۃ علوم القرآن
مسند ابی یعلی الموصلی	دار التأصیل
البحر الزخار المعروف بمسند البزار	مکتبۃ العلوم والحکم
المعجم الکبیر للطبرانی	مکتبہ ابن تیمیہ
المعجم الاوسط للطبرانی	(دار الحرمین)
مجمع الزوائد	دار المنہاج
کنز العمال	دار الکتب العلمیۃ
تاریخ مدینۃ دمشق المعروف بابن عساکر	دار الفکر
تاریخ بغداد مدینۃ السلام	دار الغرب الاسلامی
سیر اعلام النبلاء	مؤسسۃ الرسالۃ
اسد الغابۃ	دار الکتب العلمیۃ
الخصائص الکبری	دار الکتب العلمیۃ
الشرف المؤبد	مکتبۃ الثقافۃ الدینیۃ
مرآۃ المناجیح	نعیمی کتب خانہ
فتاوی رضویہ	رضا فاؤنڈیشن لاہور
فتاوی شارح بخاری	مکتبہ برکات المدینہ
سوانح کربلا	مکتبۃ المدینہ
امام حسن کی 30 حکایات	مکتبۃ المدینہ
امام حسین کی کرامات	مکتبۃ المدینہ

www.dawateislami.net

نیک نمازی بننے کے لیے

ہر جمعرات بعد نمازِ مغرب آپ کے یہاں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں رضائے الٰہی کے لیے اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ ساری رات شرکت فرمایئے ❁ سنتیں سیکھنے سکھانے کے لیے عاشقانِ رسول کے ساتھ ہر ماہ کم از کم تین دن مدنی قافلے میں سفر کیجئے ❁ روزانہ اپنے اعمال کا جائزہ لے کر "نیک اعمال" کا رسالہ پُر کر کے ہر مہینے کی پہلی تاریخ کو اپنے یہاں کے شعبۂ اصلاحِ اعمال کے ذمے دار کو جمع کروانے کا معمول بنا لیجئے۔

میرا مدنی مقصد: "مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔" اِن شَآءَ اللہ الکریم۔ اپنی اصلاح کے لیے رسالہ: نیک اعمال کے مطابق عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے سنتیں سیکھنے سکھانے کے "مدنی قافلوں" میں سفر کرنا ہے، اِن شَآءَ اللہ الکریم۔

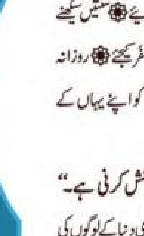

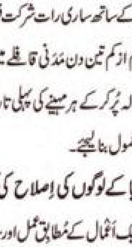

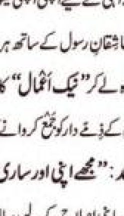

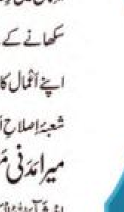

شب و روز
For More Updates
news.dawateislami.net

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)
UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2650
Web: www.dawateislami.net / Email: ilmia@dawateislami.net